سوال

(679) تشہد کا طول کس قدر ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الاعتصام کے کسی شمارے میں پڑھا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی آخری رکعت میں ''التحیات'' کے لیے بیٹھتے تو اس میں بہت طویل قرآن وحدیث کی دعائیں پڑھتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو فرض نمازوں کی امامت خود کرواتے تھے اور کمزور وضعیف مقتدیوں کا خیال فرماتے ہوئے نماز کو طول نہیں دیتے تھے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسی نماز کے آخری ''التحیات'' کے آخر میں طویل دعائیں پڑھتے تھے۔ میں نے صبح کے دو فرضوں کی آخری رکعت میں قرآن وحدیث کی مسنون دعائیں پڑھنی شروع کی ہیں۔ مگر وہ اتنا طویل سلسلہ شروع ہوجاتا ہے کہ ہر دعا کی افادیت اتنی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ نتیجتاً وہ دو رکعت آدھ گھنٹے سے بھی زیادہ وقت لے لیتی ہیں اور سلام پھیرنے کے بعد یہ بات میرے لیے سوہانِ روح بن جاتی ہے کہ جو کچھ میں اپنے بچوں کے لیے یا بہن بھائیوں کے لیے خاص طور پر ا تعالیٰ سے مانگنا چاہتی ہوں کہ جو کچھ اپنی زبان یعنی اُردو یا پنجابی میں ہی مانگ سکتی ہوں وہ نہیں مانگ سکی کیونکہ نماز کی حالت میں تو صرف عربی دعائیں ہی پڑھ سکتے ہیں اور سلام پھیرنے کے بعد میری دماغی ہمت جواب دے دیتی ہے کیونکہ میں عمر رسیدہ عورت ہوں اور دماغی کمزوری کا عارضہ بھی ہے۔ براہِ مہربانی کوئی ایسا طریقہ بتائیں کہ میرے بچے بھی میری دعاؤں سے محروم نہ رہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز میں واقعی مقتدیوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ لیکن ''تشہد'' کے طُول کا انحصار صرف فرض پر نہیں، بلکہ نوافل ورواتب بھی اس زمرہ میں شامل ہیں۔ بالخصوص رات کی نماز جس کی طوالت کا دارومدار انسان کے ذہنی نشاط پر ہوتا ہے۔

محترمہ کتاب وسنت میں ایسی دعائیں موجود ہیں، جن میں ''مشارٌ الیہ'' اشخاص کے تذکرے موجود ہیں۔ مولانا عبد السلام بستوی مرحوم کی کتاب ''اسلامی وظائف'' کو سامنے رکھ کر بآسانی آپ ان کا انتخاب کرسکتی ہیں۔ بالخصوص جب کہ رب العزت نے آپ کو ''حفظ القرآن'' کی دولت سے بھی نوازا ہے، یا صرف جامع دعا 'رَبَّنَا آتِنَا...الخ' بہ نیت پڑھ لیا کریں۔ اس میں دین ودنیا کی تمام بھلائیاں جمع ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ